السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ترویہ کے دن حاجی احرام کس جگہ سے باندھے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حاجی اپنی جگہ ہی سے احرام باندھے جس طرح کہ حجۃ الوداع کے موقع پر حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنھم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم سے ابطح میں اپنی اپنی رہائش گاہوں سے احرام باندھا تھا۔[1] اسی طرح جو شخص مکہ کے اندر ہو وہ بھی اپنی جگہ ہی سے احرام باندھ لے کیونکہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی حدیث میں ہے:

(ومن كان دون ذلك فمهله من حيث انشا حتى اهل مكة من مكة) (صحيح البخاري' الحج' باب مهل اهل اليمن' ح: 1530 وصحيح مسلم' الحج' باب مواقيت الحج' ح: 1181)

''جو شخص میقات کے اندر ہو تو وہ اپنے گھر ہی سے احرام باندھ لے حتیٰ کہ اہل مکہ، مکہ ہی سے احرام باندھ لیں۔''

---

[1] صحیح مسلم، الحج، باب بیان وجوہ الاحرام ... الخ، حدیث: 1214

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب المناسک: ج 2 صفحہ 295

محدث فتویٰ